43066-امتحانات میں خاکہ بنانا

سوال

مجھے علم ہے کہ خاکہ بنانا حرام ہے، لیکن اگر میں نے امتحان میں خاکہ نہ بنایا تو مجھے فیل کردیا جائیگا، لہذا مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

ذی روح مثلا انسان اور حیوان کا خاکہ
بنانا حرام ہے، بلکہ کبیرہ گناہوں میں شمار ہوتا ہے، اس کے دلائل سوال نمبر (
7222) کے جواب میں بیان ہو چکے ہیں، اور
سوال نمبر (9473) کے جواب میں یہ بھی
بیان ہوچکا ہے کہ اگر سر اور چہرہ نہ ہو تو اس کی حرمت ختم ہو جاتی ہے.

دوم :

اگر طالب علم پر خاکہ بنانا لازم کر
دیا جائے، اور اس کے لیے کوئی مباح تصویر بنانی ممکن ہو تو اس کے لیے ایسا کرنا
ضروری ہے اور اس حالت میں طالب علم کے لیے حرام تصویر بنانی جائز نہیں ہوگی، مباح
تصویر کی مثال یہ ہے کہ : درخت، پہاڑ اور نہریں وغیرہ جن میں روح نہیں ہوتی اس کی
تصویر بنائے، یا پھر بغیر سر اور چہرے کے آدمی کی تصویر بنا لے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل
سوال کیا گیا :

بعض طلباء کو تعلیم اور پڑھائی کی
غرض سے کچھ حیوانات کی تصاویر بنانی پڑتی ہیں، اس کا حکم کیا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"ان حیوانات کی تصویر بنانی جائز
نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مصوروں پر لعنت کی اور فرمایا :

"قیامت کے روز سب سے زیادہ شدید
عذاب مصوروں کو ہوگا"

یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تصویر کبیرہ
گناہوں میں شامل ہوتی ہے، کیونکہ لعنت کبیرہ گناہوں پر ہوتی ہے، اور شدید عذاب کی وعید بھی کبیرہ گناہوں کے علاوہ کسی پر نہیں آتی، لیکن یہ ممکن ہے کہ جسم کے بعض اعضاء مثلا ہاتھ پاؤں وغیرہ بنا لیے جائیں، کیونکہ ان اجزاء میں زندگی نہیں ہوتی.

اور نصوص کا ظاہر یہ ہے کہ حرام وہ
تصویر ہے جس میں زندگی ہوتی ہو، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اسے اس میں روح ڈالنے کا مکلف
بنایا جائیگا، لیکن وہ اس میں روح نہیں ڈال سکے گا" اھ

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (272/2
).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کا یہ
بھی کہنا ہے :

"اور جب طالب علم کو اس میں مبتلا
کر دیا جائے کہ وہ ضرور تصویر بنائے تو وہ بغیر سر کے تصویر بنا دے" اھ

دیکھیں : فتاوی ابن عثیمین (272/2
).

سوم :

اور اگر طالب علم کو پورا خاکہ بنانا
لازم کر دیا جائے، اگر وہ نہ بنائے تو وہ فیل ہو جائیگا، تو شیخ ابن عثیمین رحمہ
اللہ اس کے متعلق کہتے ہیں :

"اگر ایسا ہو تو پھر طالب علم اس پر
مضطر اور مجبور ہے کہ وہ تصویر بنائے، اور گناہ اسے ہوگا جس نے اسے ایسا کام کرنے پر مجبور کیا ہے، لیکن میں ذمہ داران سے گزارش اور امید کرتا ہوں کہ وہ اس حد تک نہ

جائیں کہ اللہ کے بندے اللہ تعالی کی معصیت ونافرمانی کرنے پر مجبور ہو جائیں "

اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن عثیمین (2
/274).

واللہ اعلم .